133140 ـ زنا سے حاملہ عورت سے شادی کر لی اور اب تجدید نكاح سے انكار كرتا ہے

سوال

مجھے ان شاء اللہ آپ کے تعاون کی ضرورت ہے میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل ایك مسلمان شخص سے زنا کا ارتكاب کیا تھا، اس کے نتیجہ میں حمل ہو گیا، اور حمل کے چھٹے ماہ ہم نے آپس میں شادی کر لی اور دوسرے دن میں نے آپ کی ویب سائٹ پر سوال نمبر (9848) کے جواب میں پڑھا کہ یہ شادی باطل ہے.

مشکل یہ درپیش ہے کہ میرا خاوند اس شادی کے باطل ہونے کو قبول نہیں کرتا، اور دوبارہ نكاح لكھوانے پر تیار نہیں ہے، کیونکہ وہ کہتا ہے کہ کتاب و سنت میں اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، (میرے پاس اتنا علم نہیں کہ میں اس سے مقابلہ کر سکوں) تو کیا اگر وہ اس شادی کا باطل ہونا تسلیم نہیں کرتا تو میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤں اور واپس نہ آؤں، اور اگر میں اس کے ساتھ رہتی ہوں تو کیا مجھے گناہ ہو گا ؟

برائے مہربانی مجھے اس سلسلہ میں کوئی نصیحت فرمائیں کیونکہ اس نے مجھے بہت پریشان کر رکھا ہے، میں دوبارہ وہی غلطی نہیں کرنا چاہتی میں اپنے سابقہ افعال پر بہت زیادہ نادم ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہماری ویب سائٹ پر یہی بیان ہوا ہے کہ زانی مرد کا زانیہ عورت سے اس وقت تك نكاح صحیح نہیں جب تك وہ دونوں نكاح سے قبل توبہ نہ کر لیں، اور پھر عورت کا ایك حیض کے ساتھ استبراء رحم نہ ہو جائے، اور یہ مسئلہ فقھاء میں اختلافی ہے، ہم نے جس پر اعتماد کیا ہے وہ امام احمد کا مسلك ہے اور اس کی دلیل بھی موجود ہے، آپ کا تفصیلی بیان سوال نمبر (85335) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

اور کچھ فقھاء توبہ سے قبل نكاح صحیح قرار دیتے ہیں، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو حمل کی موجودگی میں بھی صحیح قرار دیتے ہیں لیکن حمل اسی کا ہونا چاہیے.

آپ پر اللہ سبحانہ و تعالی نے احسان کیا کہ آپ نے اسلام قبول کر لیا ہے، اور دین اسلام قبول کرنے سے پہلے تمام چاہے وہ زنا ہو یا کوئی اور گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اس لیے آپ میں توبہ کی شرط پائی جاتی ہے کہ آپ اس

سے توبہ کر چکی ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

آپ ان لوگوں کو کہہ دیجئے جو کافر ہیں اگر وہ اپنے کفر سے باز آ جائیں تو ان کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائینگے الانفال (38).

احناف اور شافعیہ کا کہنا ہے کہ زنا سے حاملہ عورت کا نکاح اور اس سے وطئ کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ زنا اسی شخص نے کیا ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ الموسوعۃ الفقھیۃ (29 / 338) اور حاشیۃ ابن عابدین (3 / 49) کا مطالعہ کریں.

اور بلاشك و شبہ احتیاط اسی میں ہے کہ نکاح کی تجدید کر لی جائے تا کہ اختلاف سے نکلا جا سکے، اس لیے اگر آپ کے خاوند نے صحیح نکاح کہنے والے کے فتوی پر عمل کیا ہے، یا وہ حنفی یا شافعی کا مقلد ہے تو اسے تجدید نکاح کرنا لازم نہیں اور اس حالت میں آپ کا اس کے ساتھ رہنا بھی گناہ کا باعث نہیں ہو ہے، کیونکہ یہ مسئلہ اجتہادی ہے جس میں علماء کا اختلاف پایا جاتا ہے.

اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ تجدید نکاح کے لیے نکاح رجسٹر کرانا ضروری نہیں، بلکہ یہ تو مسلمان ولی اور خاوند اور دو گواہی کی موجود میں زبانی بھی ہو سکتا ہے، اور اگر لڑکی ولی مسلمان نہ ہو تو اسلامك سینٹر کا امام آپ کا نکاح کرےگا اور نکاح میں آپ کا ولی ہوگا.

واللہ اعلم.